

مگر انشا ہی پر ابلکہ اس پر حکم ہوا ہنسوس بھی ہو کر عزیز بناری فراس معانی قصور بجالی تندر پر اس شکر سے
 اور انکیا جو انکے زیر پر واجب اور ایک بین لازم تھا خصوصاً ایسی حالت میں کہ وہ اپنی قلدنہی اور چرنگانی سے
 پہلے شیخنا و شیخ اکل کی ناراضی کا موجب ہی ہو کر اور دیکھا اور اپنے پرچہ نصرت نمبر ۵ و ۶ جلد (۴۴) کے ضمن میں بیان
 کر چکے تھے کہ جناب شیخنا و شیخ اکل کا اس فرار و فریب اور اسکی اشاعت پر ان (بناری) سے ناخوش ہونا
 ہماری ہی (خاکہ لاری) تخریب ہوئی۔ اور اسکے بعد وہ یہ بھی جان چکے تھے کہ اس معانی قصور کا موجب
 بھی خاکہ لاری ہی شخصی شخص جس نے جناب شیخنا و شیخ اکل کے فیصلہ و حکم اخیر کو جو جلسہ ۱۲ ذی قعدہ ۱۲۸۶ھ میں ہمارے
 (بناری) کو حق میں صادر ہوا تھا چھینے لیا اور ہر طرف کے حوالہ کیا جیسی شخص سے جناب صاحب کو کراخت
 جس میں انہوں نے ہم (بناری) کو زمرہ ملائمہ سے خارج کر کے دوسری سند کا حکم دیا تھا اشاعت ہو کر کا بھی شخص
 ہی جس نے اپنے خود کے ذریعہ ہم (بناری) کو اشاعت تخریبات مذکورہ کی موقوفی کا وعدہ اور طبع دیکر معافی مانگنے کا
 مشورہ دیا تھا بلکہ مضمون مرحومت ہمانی (جس کو پہلے شیخ اکل کبیرت میں پیش کیا ہے) تحریر کر کے ہمارے پاس بھیجا
 تھا۔ ایسی مضمون کو ہم (بناری) نے حافظ مولوی عبدالمصعب صاحب کی فہمائش سے اپنے خط میں نقل کر کے شیخ
 اکل کبیرت میں پیش کیا تو اپنے ہمارے قصور معاف فرمایا اور فرط درت اور رافت سے اس معافی نامہ کو جس کا نمبر
 حافظ مولوی عبدالمصعب صاحب اپنی قلم نگہ حضرت مولیٰ کبیرت میں بھیجا یا تھا اپنی قلم سے نقل فرما کر
 ہمارے پاس بھیجا یا بھیج کر کیا حکم ترقوت و عقل ان پر واجب تھا کہ وہ اس قصور کو معاف ہونے اور معافی تصور
 و بخالی نلکڑی سند حاصل کرنے کے بعد ہمارا شکر یاد کرتے اور اس صورتی اور غلط فہمی کی جو پرچہ مذکورہ میں ہے کہ حکمت
 تلامی عمل میں لائے۔ بیت کے ناچھینے سے انہوں نے اسکا تقاضا کیا ہے۔ گزشتہ اصلوٹہ۔ اب بھی وہ ہمارا حق (شکر)
 ادا کریں اور تلامی یافت عمل میں لادیں۔ اور اگر ہماری اس حاجی تمکاتیت کو مقابلہ میں انہوں نے عذر ہرگز گناہ کیا
 اور ان کو بچانے کے لیے کفران محبت کا ارتکاب ہوا تو ہم اپنا حق خود وصول کرنا اور ان کا عقاب کرنا ہمارے پاس ہے
 و معصوم ہیں (حضرت شیخنا و شیخ اکل کے دستخطی متعدد خطوط جنہیں انہوں نے جب تک خط کو کوشاقت پر بناری
 کی نسبت سخت ناراضی ظاہر نہ کی) (۲) جلسہ عالمہ ذی قعدہ ۱۲۸۶ھ کو روڈ دارو جس میں بناری کی نسبت آخری
 حکم صادر فرمایا تھا۔ (۳) حضرت شیخنا کا خط ہی بناری جس میں انہوں نے اپنے بعد حضرت کا حکم دیا اور زمرہ ملائمہ
 خارج کیا تھا۔ (۴) ہمارا وہ خط جس میں بناری نے بناری کو اس جلسہ کی کارروائی سے اطلاع دیکر معافی مانگنے کا مشورہ دیا تھا
 اور اس پر بناری نے یہ کہتی اور اصلاح طلبی کا کمال شہوت مناسبت۔ (۵) حافظ مولوی عبدالمصعب صاحب فارسی پوری کا وہ خط جس
 میں انہوں نے شیخ اکل کبیرت میں مضمون معافی نامہ ہمارا ارسال کیا تھا۔ (۶) حضرت شیخنا کا خط ہی مولوی محمد بشیر صاحب
 جمیل انیسویں عزیز بناری پر اپنا کمال عقاب کرنا تھا (۷) مولوی محمد بشیر صاحب کا خط ہی حضرت شیخ اکل جس سے
 اس جمل کو جستانوں کا پتہ تھا ہے اور اس فساد کو بائیں کجہر سے اسمعیل ذبیح کے نام سے گناہ تحریر میں چھاپ کر

خط کا تصدیق فرمائی جاتی ہے۔ (۲) حافظ صاحب مولیٰ کبیرت میں

